رسائل و مسائل

جانداروں پر رحم

سوال: میں "انسداد بے رحمی جانوراں" کا دلدادہ ہوں۔ اور ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ کا پنشن یافتہ افسر ہوں۔ مجھے اسلام کے ایسے احکام و ہدایات کی ضرورت ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں سے ہمدردی اور ان کے حقوق انسانوں پر واجب ہیں۔ قرآن مجید میں اس کا اشارہ تو موجود ہے، مثلاً جانوروں کے کان چیرنے کو شیطانی فعل قرار دیا گیا ہے۔ لیکن میں کچھ مزید تفصیلات چاہتا ہوں۔ غالباً احادیث میں بھی ایسے احکام موجود ہونگے۔ اس لیے مجھے ان احادیث سے آگاہ فرمائیں۔ لندن میں ایک کانفرنس اس مقصد کی خاطر ہونے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کم ازکم میں وہاں ایک مضمون ایسا پیش کروں جس میں اسلام کا نقطۂ نظر بیان کیا گیا ہو۔

جواب: حیوانات سے آپ کو جو دلچسپی اور ہمدردی ہے، یہ اسلام کی تعلیمات کے بالکل مطابق ہے اس سلسلے میں آپ مضمون کے ذریعے سے اسلام کا نقطۂ نظر پیش کرنے کی جو سعی کر رہے ہیں یہ بھی بہت مبارک ہے۔ اس موضوع پر بیسیوں احادیث موجود ہیں۔ تھوڑی مہلت میں زیادہ احادیث کا تلاش کرنا اور نقل کرنا تو آسان نہیں تاہم سردست چند احادیث کا ترجمہ بیان دیا جا رہا ہے۔ حوالے ساتھ موجود ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو اصل کتب حدیث میں آپ عربی عبارت بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔

۱۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جانور پر سوار ہو کر سرسبز علاقے میں سے گزرو تو جانور کو چر چگ کر اپنا حق وصول کر لینے دو اور جب تم کسی خشک بے آب و گیاہ علاقے میں پہنچو تو وہاں سے جلدی گزر جاؤ۔ (مسلم، کتاب الامارۃ، باب مراعاۃ مصلحۃ الدواب)

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ سفر میں تھے اور انصار میں سے ایک عورت بھی قافلے میں اونٹنی پر سوار تھی۔

اونٹنی ایک جگہ بدکی اور عورت نے اس پر لعنت بھیجنا شروع کر دی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس پر سے اُتر جاؤ اور اپنا سامان بھی اتار لو تم نے اس پر لعنت کر دی ہے (مسلم، کتاب البر والصلہ، باب نہی عن لعن الدواب)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی جا رہا تھا۔ اُسے سخت پیاس لگی۔ وہ ایک کنوئیں میں اترا اور وہاں سے اس نے پانی پیا۔ جب وہ نکلا تو اُس نے دیکھا کہ ایک کُتا ہے جو ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت میں گیلی مٹی کھا رہا ہے۔ اُس آدمی نے سوچا کہ اس کتے کا وہی حال ہے جو میرا حال تھا۔ چنانچہ وہ اپنا جوتا لے کر کنوئیں میں اُترا اور اس میں پانی لا کر اُس نے کتے کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس فعل کو قبول فرما لیا اور اسے بخش دیا۔ صحابہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ کیا جانوروں کے بارے میں بھی اجر ہے؟" آپؐ نے فرمایا "ہر مخلوق جس میں زندگی اور قلب و جگر کی رطوبت پائی جاتی ہے اُس کے بارے میں اجر ہے" (بخاری، کتاب الشرب، باب فضل سقی الماء)

۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عورت عالم رویا میں دکھائی گئی جسے بلی اپنے پنجوں سے نوچ رہی تھی۔ آپؐ نے پوچھا کہ اسے کیا ہوا ہے۔ آپ کو بتایا گیا کہ اس نے بلی کو باندھ دیا تھا حتیٰ کہ یہ بھوکی مر گئی تھی۔ (بخاری، کتاب الشرب، باب ایضاً)

۵۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے اونٹ پر ہوا جس کا پیٹ اور جس کی پیٹھ (مارے بھوک کے) آپس میں جڑ گئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ان بے زبان جانوروں کے بارے میں خدا سے ڈرو۔ ان کو اچھی حالت میں ہی پاکر ان پر سوار ہوا کرو اور اچھی حالت میں ہی چھوڑ کر ان پر سے اُتر جایا کرو۔ (ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب یومر من القیام علی الدواب)

۶۔ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے ایک باغ میں داخل ہوئے۔ وہاں ایک اونٹ تھا۔ اونٹ نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اس نے ایک دردبھری آواز نکالی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ کے پاس آئے۔ آپؐ نے اس کی گردن پر تھپکی دی اور پکارا "اس اونٹ کا مالک کون ہے، اس اونٹ کا مالک کون ہے؟" ایک انصاری نوجوان حاضر ہوا اور عرض کیا "یا رسول اللہ، یہ میرا ہے۔" آپؐ نے فرمایا "کیا تم لوگ ان چوپایوں کے بارے میں، جن کا تمہیں مالک بنا دیا گیا ہے، خدا سے نہیں ڈرتے۔ یہ تو مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور تھکا دیتے ہو۔ (ابوداؤد، ایضاً)

۷۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد، ایضاً)

۸۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک گدھے کے پاس سے گزرے جس کا چہرہ داغا گیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا

(باقی صفحہ ۲۸۵ پر)